12598-افطاری کروانے کی فضیلت

سوال

روزہ افطار کروانے کا اجروثواب کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

زید بن ثابت رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جس نے کسی روزہ دار کو افطاری کروائی اسے بھی اتنا ہی اجروثواب حاصل ہوگا اور روزہ دار کے اجروثواب میں سے کچھ بھی کمی نہیں ہوتی) ۔

سنن ترمذي حدیث نمبر (807) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1746) ابن حبان نے اسے صحیح قرار دیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے بھی صحیح الجامع (6415) میں صحیح کہا ہے ۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

افطاری کا معنی یہ ہے کہ اسے پیٹ بھر کر کھانا کھلایا جائے ۔ اھ دیکھیں الاختیارات (194) ۔

سلف صالحین رحمہم اللہ تعالی کھانے کھلانے کی حرص رکھا کرتے تھے اور اسے افضل عبادات میں سے خیال کرتے تھے ۔

بعض سلف رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے کہ :

مجھے اسماعیل کی اولاد سے دس غلام آزاد کرنے سے زیادہ محبوب ہے کہ میں اپنے دس بھوکے ساتھیوں کو بلا کر کھانا کھلاؤں ۔

بہت سے صحابہ کرام اور سلف حضرات تو روزہ کی حالت میں اپنی افطاری کسی اور کو دینے پر ترجیح دیتے تھے ، جن میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما ، اور داود الطائی ، مالک بن دینا ، احمد بن حنبل ، رحمہم اللہ تعالی عنہم ، شامل ہیں ، اور ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما تو یتیموں اور مسکینوں کے بغیر افطاری ہی نہیں کرتے تھے ۔

اور بعض سلف حضرات تو اپنے مسلمان بھائیوں کو کھانے کھلاتے اور خود روزہ کی حالت میں ان کی خدمت کرتے تھے ، ان میں حسن بن مبارک شامل ہیں ۔

ابو سوار عدوی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

بنوعدی کے لوگ اس مسجد میں نماز پڑھا کرتے ان میں سے کسی ایک نے کبھی بھی اکیلے کھانا نہیں کھایا تھا اور نہ ہی وہ اکیلے افطاری کرتے ، اگر انہیں کوئی مل جاتا تو اس کے ساتھ کھاتے وگرنہ وہ اپنا کھانا مسجد میں لا کر لوگوں کے ساتھ بیٹھ کر کھاتے ۔

کھانا کھلانے کی عبادت میں سے کئی ایک عبادات پائی جاتی ہیں جن میں سے چند ایک ذکر کیا جاتا ہے :

آپس میں ایک دوسرے سے محبت و بھائی چارہ قائم ہوتا ہے جو جنت میں داخل ہونے ایک سبب ہے جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی فرمایا ہے :

(تم اس وقت تک جنت میں داخل نہیں ہوسکتے جب تک ایمان نہ لے آؤ، اوراس وقت تک ایمان ہی نہیں جب تک کہ آپس میں محبت نہ کرنے لگے) صحیح مسلم حدیث نمبر (54) ۔

اوراسی طرح اس میں نیک اور صالح لوگوں کے ساتھ مجلس اوراطاعت وفرمانبرداری میں ایک دوسرے کا تعاون ہے جو کھانے سے طاقت کے حصول کے بعد ہوتی ہیں ۔

واللہ اعلم .